جنگ
05 مارچ ، 2019

## ٹیکسٹائل کی صنعت :مثبت اقدامات

ٹیکسٹائل کے شعبے میں سرمایہ کاری بڑھانے کی خاطراس کی سبسڈی میں چھ سوارب روپے تک کے اضافے کے فیصلے کی اطلاعات برسوں سے مسائل کے بھنور میں پھنسی ہوئی اس صنعت کی بحالی کے ضمن میں یقیناً ایک بڑی خوش آئند بات ہے جو ایک مدت تک ہماری قومی معیشت میں کلیدی اہمیت کی حامل اور ملکی برآمدات کے حوالے سے سرفہرست رہی ہے۔ روئی پیدا کرنے والے ملکوں میں پاکستان کے چوتھے نمبر پر ہونے کی وجہ سے آزادی کے بعد ابتدائی عشروں میں ٹیکسٹائل کی صنعت کو ترقی دینے کی خصوصی کوششیں کی گئیں لیکن پھر گزشتہ دو عشروں میں بجلی اور گیس کے بحران اور دہشت گردی کے مسائل نے ٹیکسٹائل کی صنعت کو بری طرح متاثر کیا۔ ہزاروں فیکٹریاں بند ہوگئیں ، لاکھوں ملازمین بے روزگار ہوگئے اور دنیا کے جو ملک اربوں ڈالر کی ٹیکسٹائل مصنوعات ہم سے خریدتے تھے انہوں نے بنگلہ دیش اور ویت نام وغیرہ کا رخ کرلیاتاہم پچھلے دور حکومت میں بجلی کی پیداوار بڑھانے کی کامیاب کوششوں کے باعث کپڑا سازی کے کارخانوں کی بحالی بھی شروع ہوئی لیکن صنعت کو درپیش متعدد دیگر مسائل کے حل کے لیے اس دور میں خاطر خواہ اقدامات نہیں کیے جاسکے جس کی وجہ سے قومی معیشت میں اس کا سابقہ کردار بحال نہیں ہوپایا۔ لیکن یہ امر انتہائی اطمینان بخش ہے کہ موجودہ وفاقی حکومت نے ٹیکسٹائل کی بحالی

کو اپنی اقتصادی حکمت عملی کی اولین ترجیحات میں شامل رکھا ہے۔ بجلی کی مہنگائی اور دیگر مسائل سے نمٹنے کے لیے ٹیکسٹائل کی صنعت کو اضافی مالی وسائل درکار ہیں جن کی فراہمی کے لیے برآمدی مالی اسکیم اور طویل مدتی مالیاتی سہولت کی مدات کے تحت ٹیکسٹائل کے لیے تین اور پانچ فی صد شرح سود پر قرضوں کی حد تقریباً دگنی کی جارہی ہے۔امید ہے کہ اس کے ساتھ ساتھ وہ تمام اقدامات تیزرفتاری سے عمل میں لائے جائیں گے جو کپڑا سازی کی صنعت کے مسائل کے حل اور قومی معیشت میں اس کے سابقہ کلیدی کردار کی بحالی کی راہ ہموار کرنے کے لیے ضروری ہیں۔